پندرہواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 4 نومبر 2009

فہرست غیر نشان زدہ سوال اور جواب

بابت

محکمہ صنعت

ٹیوٹا میں گریڈ 19 کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا مسئلہ

162: چودھری محمد ظہیر الدین: کیا وزیر صنعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت پنجاب میں کامرس کالجز اور انسٹی ٹیوٹ آف کامرس میں سکیل نمبر 19 کی 156 میں سے 90 اسامیاں خالی پڑی ہیں اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹیوٹا (TEVTA) حکومت پنجاب نے سکیل نمبر 18 اور سکیل نمبر 19 کی فائنل سنیارٹی لسٹ ابھی تک جاری نہیں کی، اگر ہاں تو اس بدانتظامی کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے سکیل نمبر 19 کی 90 خالی اسامیوں پر ٹیوٹا نے اب تک ترقی یعنی ریگولر پروموشن نہیں کی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ بالا بدانتظامی کو ختم کر کے خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر صنعت

(الف) یہ اس حد تک درست ہے کہ 156 میں سے 87 اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں اور ان پر ضرورت کے تحت کرنٹ چارج کی بنیاد پر پرنسپلز اور چیف انسٹرکٹرز کی پروموشن بی ایس 18 سے بی ایس 19 وزیر اعلیٰ کی منظوری لیکر ایک سال کے لئے تقرری کی جاتی رہی ہے۔(آرڈرز تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔سنیارٹی لسٹ کے بغیر ریگولر پروموشن نہیں کی جا سکتی کیونکہ بی ایس 18 کی سنیارٹی 31-08-2003 کو کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبر 2004/982 کے تحت چیلنج کر دیا گیا ہائی کورٹ نے اپنے حکم بتاریخ 15-12-2004 کو سنیارٹی بی ایس 18 کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سنیارٹی بی ایس 18 (کامرس) نئی بنائی جائے (آرڈرز تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اب جب کہ Ante Dated پروموشن 4- Tier کے تحت 2008 میں مکمل ہو گئی ہے۔ Tentative Seniority بی ایس 18 مورخہ 09-07-2009 کو جاری ہو چکی ہے اور اعتراضات موصول ہو گئے ہیں جن کا فیصلہ کیا جانا ہے ایک کیس میں سیکرٹری ریگولیشن سے مورخہ 12-09-2009 کو ایڈوائس مانگ لی گئی ہے اور وہاں سے جلدی جواب کے لئے جستجو کی جا رہی ہے۔ ایڈوائس آنے پر اعتراضات کا فیصلہ کر کے سنیارٹی فائنل ہونے پر پروموشن کیس (بی ایس 18) سے (بی ایس 19) بنا کر ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھیج دیا جائے گا اور جونہی PSB-II ان کی پروموشن کرے گی پرنسپلز کی خالی پوسٹیں پر کر دی جائیں گی۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ بی ایس 18 کی ابھی فائنل سنیارٹی لسٹ جاری نہیں کی بی ایس 18 کی Tentative Seniority List مورخہ 09-07-2009 کو جاری کی ہے اور اس پر اعتراضات موصول ہوئے ہیں جن کا فیصلہ کیا جانا ہے کیونکہ فدا حسین ملک (وائس چانسلر) ڈی ایم بھکر اعجاز رسول وائس پرنسپل جی آئی سی شاہپور صدر اور گلریز ضیا وائس پرنسپل جی سی سی کوٹ لکھپت لاہور کو اینٹی ڈیٹ پروموشن 14-11-1992 سے دی گئی جس کو 27-05-2009 کی ڈی پی سی نے Withdraw کر لیا جس کے آرڈرز 02-07-2009 کو جاری ہوئے (آرڈرز تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) انہوں نے اعتراض کیا ہے کہ 02-07-2009 کے آرڈرز Withdraw کئے جائیں۔ 14-11-1992 سے اینٹی ڈیٹ پروموشن بحال کی جائے اور ان کو سنیارٹی میں پروموٹی سے اوپر رکھا جائے۔فدا حسین ملک (وائس چانسلر) ڈی ایم بھکر کو ذاتی شنوائی کا موقع دیا گیا اور اب ان کے کیس میں سیکرٹری ریگولیشن سے مورخہ 12-09-2009 کو ایڈوائس مانگ لی گئی ہے۔ایڈوائس آنے پر اعتراض کا فیصلہ کر کے سنیارٹی فائنل کر دی جائے گی۔بی ایس 19 کی فائنل سنیارٹی لسٹ پہلے سے موجود ہے اور اس سنیارٹی سے پروموشن کیس بی ایس 19

سے بی ایس 20 بناکر ایس اینڈ جی اے ڈی کو مورخہ 2009-10-05 کو بھیج دیا گیا ہے)(آرڈرز تتمہ "ڈ" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ج) یہ درست ہے کہ 87 اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں اوران پر ضرورت کے تحت کرنٹ چارج کی بنیاد پر پرنسپلز اور چیف انسٹرکٹرز کی پروموشن بی ایس 18 سے بی ایس 19 وزیر اعلیٰ کی منظوری لیکر ایک سال کے لئے تقرری کی جاتی رہی ہے۔(آرڈرز تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) سنیارٹی لسٹ فائنل ہوئے بغیر ریگولر پروموشن نہیں کی جاسکتی کیونکہ بی ایس 18 کی سنیارٹی 2003-08-31 کو کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبر 2004/982 کے تحت چیلنج ہو چکی تھی۔ جو 2009-07-09 کو دوبارہ جاری کی گئی لیکن ایک اور آفیسر کے چیلنج کرنے پر دوبارہ متنازعہ ہو چکی ہے۔

(د) Tentative Seniority بی ایس 18 مورخہ 2009-07-09 کو جاری ہو چکی ہے اور اعتراضات موصول ہو گئے ہیں جن کا فیصلہ کیا جانا ہے کیونکہ فدا حسین ملک (وائس پرنسپل) ڈی ایم بھکر، اعجاز رسول وائس پرنسپل جی آئی سی شاہ پور صدر اور گلریز ضیاء وائس پرنسپل جی سی سی کوٹ لکھپت لاہور کو اینٹی ڈیٹ پروموشن 1992-11-14 سے دی گئی جس کو 2009-05-27 کی ڈی پی سی نے With Draw کر لیا جس کے آرڈرز 2009-07-02 کو جاری ہوئے (آرڈرز تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) انہوں نے اعتراض کیا ہے کہ 2009-07-02 کے آرڈرز with Draw کئے جائیں۔ 1992-11-14 سے اینٹی ڈیٹ پروموشن بحال کی جائے اوران کو سنیارٹی میں پروموشن سے اوپر رکھا جائے۔ فدا حسین ملک (وائس چانسپل) ڈی ایم بھکر کو ذاتی شنوائی کا موقع دیا گیا اور اب ان کے کیس میں سیکرٹری ریگولیشن سے مورخہ 2009-09-12 کو ایڈوائس مانگی گئی ہے۔ ایڈوائس آنے پر اعتراضات کا فیصلہ کرکے سنیارٹی فائنل ہونے پر پروموشن کیس (بی ایس 18) سے (BS-19) بناکر ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھیج دیا جائے گا اور جونہی PSB-II ان کی پروموشن کرے گی پرنسپلز کی خالی پوسٹیں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2009)

لاہور — مقصود احمد ملک

مورخہ 2 نومبر 2009 — سیکرٹری